شاعر کا تعارف

جاوید اختر فلم اسکرپٹ رائٹر، نغمہ نگار اور اردو کے ایک مشہور شاعر ہیں۔

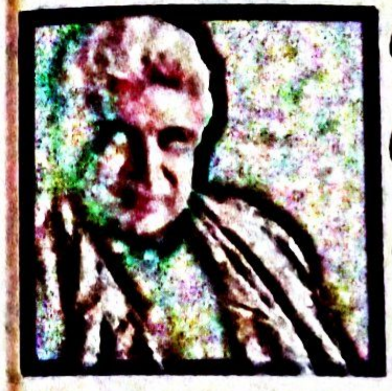

جاوید اختر نام اور اختؔر تخلص تھا۔ 17 رجنوری 1945ء میں سیتا پور، گوالیار، اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ ایک علمی گھرانے میں ہرورش پائی اور ادب سے محبت انہیں گویا وراثت میں نصیب ہوئی۔ ان کے دادا مضطؔر خیر آبادی اردو کے مشہور شاعر گزرے ہیں۔ ان کے والد جاں نثار اختر بھی اردو کے مشہور شاعر تھے تو اردو کے بلند قامت شاعر اسرار الحق مجاؔز ان کے ماموں تھے۔ انہوں نے میٹرک کی تعلیم علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی سے حاصل کی اور اس کے بعد بھوپال کے صوفیہ کالج سے گریجویشن کیا اور اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے ممبئی کا رخ کیا۔ ان کا بچپن ہی سے شاعری سے بہت گہرا رشتہ رہا ہے۔ انہوں نے زندگی کے اتار چڑھاؤ بہت قریب سے دیکھے ہیں اس لیے ان کی شاعری میں زندگی کو بڑی شدت سے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ ان کے نظموں کی یہ خوبی رہی ہے کہ وہ اپنی بات بڑی آسانی سے دوسروں کو سمجھا دیتے ہیں۔

جاوید اختر نے غزلیں بھی کہی ہیں اور نظمیں بھی لیکن ان کا جادو نظموں میں چلا، جن میں سادگی، روانی اور اثر ہے۔

ان کی ادبی خدمات کے صلہ میں حکومت نے پدم شری اور پدما بھوشن کے خطاب سے نوازا۔ ساہتیہ اکیڈمی ایوارڈ کے علاوہ کئی فلم فیئر ایوارڈ سے نوازے گئے ہیں۔

ان کا پہلا شعری مجموعہ ''ترکش'' ہے جو 1995 میں شائع ہوا اور دوسرا شعری مجموعہ ''لاوا'' ہے جو غزلوں اور نظموں پر مشتمل ہے۔

جاوید اختر کی اہمیت ان کی نظموں کی وجہ سے نمایاں ہے۔ ان کی نظموں میں تجسس و تفکر کی مربوط کیفیت ملتی ہے جو اپنا لطف رکھتی ہے۔

وہ اپنے خیالات اور احساس کو عام فہم انداز میں پیش کرتے ہیں۔ جاوید اختر جدید لب ولہجہ کے شاعر ہیں انہیں عالم گیر شہرت حاصل ہے۔